بڑی علمی اور تحقیقی خدمت انجام دی ہے اور ادارہ اسلامیات لاہور نے اسے شائع کرکے قارئین کے لیے بہترین مواد مہیا کیا ہے۔ اس موضوع پر یہ سب سے زیادہ بہتر اور لائق اعتماد کتاب ہے۔

مکتوبات رئیس الاحرار (سیاسی)

مرتبہ: ابو سلمان شاہ جہان پوری

ناشر: موڈرن پبلشرز، ۸۶ گول ایمپرس روڈ۔ کراچی۔

صفحات: ۳۲۰، جلد، سرورق، کتابت، کاغذ، طباعت، دیدہ زیب، قیمت: ۳۸ روپے۔

جناب ابو سلمان شاہ جہان پوری صاحب علمی اور تحقیقی حلقوں میں بڑی شہرت کے مالک ہیں۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ تذکرہ رجال ان کا خاص موضوع ہے بالخصوص مولانا ابوالکلام آزاد کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر انھوں نے بہت کام کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ــــ مکتوبات رئیس الاحرار ــــ ان کی تازہ ترین تصنیف ہے جو مولانا محمد علی جوہر کے اٹھائیس مکتوبات پر مشتمل ہے۔ یہ تمام مکتوبات سیاسی نوعیت کے ہیں۔ مکتوبات الیہم حضرات کے نام یہ ہیں: تصدق احمد خاں شروانی جیمز مالے، سر جیمس مسٹن، مولانا حسرت موہانی، رنگا آئر، ریمزے میکڈانلڈ، مولانا شوکت علی، مولانا عبدالباری فرنگی محلی، مولوی محمد عرفان، نواب سید علی حسن خاں، علی محمد علی خاں راجہ محمود آباد، لارڈ ہارڈنگ، لارڈ مالے، لارڈ کریو، مولوی محمود احمد عباسی، مظہر الحق، مولانا غلام رسول مہر، نشاط النساء بیگم حسرت موہانی، پنڈت جواہر لال نہرو، غلام بھیک نیرنگ، نواب وقار الملک، مدیران اخبارات، مکتوب الیہ نامعلوم، اہل قلم ــــ مکتوبات بڑے دلچسپ ہیں، ان کے مطالعہ سے برصغیر پاک و ہند کی گذشتہ سیاسی تاریخ کے بہت سے سیاسی واقعات ابھر کر سامنے آجاتے ہیں اور خود مولانا مرحوم کی شخصیت اور ان کے ذاتی حالات بھی واضح ہو جاتے ہیں ــــ آغاز کتاب میں لائق مرتب نے ایک طویل مقدمہ سپرد قلم کیا ہے جو چالیس سے زائد صفحات کو محیط ہے، اس میں مولانا کے کچھ حالات، اس دور کے سیاسی کوائف، مولانا کا اسلوب عمل، ان کی سرگرمیاں اور زندگی کے بعض ادوار کی وضاحت کی گئی ہے۔

ابو سلمان صاحب نے ایک قابل تعریف کام یہ کیا ہے کہ "مکتوبات رئیس الاحرار" میں جن شخصیتوں کا تذکرہ ہوا ہے، آخر کتاب میں ان کا تعارف کرا دیا ہے۔ یہ تعارف "تذکرہ رجال مکتوبات رئیس الاحرار" کے عنوان سے صفحہ ۲۴۵ سے ۳۱۶ تک پھیلا ہوا ہے۔ آخر کتاب میں اشاریہ رجال بھی ہے۔

کتاب بڑی دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔ باطنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہری محاسن سے بھی مزین ہے۔